وہ خوش نصیب بندے جن کیلئے فرشتے رحمت و مغفرت کی دعا کرتے رہتے ہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ خَالِقِ الْمَلَائِكَةِ الْأَكْرَمِينَ، يَدْعُونَ لِلْمُؤْمِنِينَ، وَيَتَنَزَّلُونَ بِالرَّحْمَةِ عَلَى الطَّائِعِينَ، فَاللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، آمَنَّا بِكَ وَبِمَلَائِكَتِكَ، وَكُتُبِكَ وَرُسُلِكَ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ، وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، رَضِينَا بِكَ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ تَعَالَى:(يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ)(١).

رفیقانِ ملتِ ایمانیہ! میرے عزیز بھائیو! اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا فرمان ہے:(وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ)(٢).

اور فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور زمین والوں کے لیے مغفرت کی دعا کرتے رہتے ہیں، یعنی ملائکہ علیہم السلام زمین والوں کیلئے اور بطور خاص اللہ کے مقرب بندوں کیلئے مغفرت طلب کرتے رہتے ہیں پس وہ ان بندوں کیلئے خصوصی طور پر رحمت و مغفرت کی دعا کرتے ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں، پہلی صف میں نماز ادا کرنے کا اہتمام کرتے ہیں اور اس کیلئے مسجد کی طرف پیش قدمی کرتے رہتے ہیں نبی

(١) البقرة: ٢١.
(٢) الشورى: ٥.

کریم صاحبِ خُلقِ عظیم ﷺ نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا: «إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ» اللہ تعالی پہلی صف کے نمازیوں پر رحمت نازل فرماتا ہے اور فرشتے ان کیلئے رحمت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں صحابۂ کرام رضی اللہ تعالی عنہم نے دریافت کیا۔یارسول اللہ! اور دوسری صف والوں پر ؟ تو آپ نے فرمایا: «وَعَلَى الثَّانِي»(١) دوسری صف کے نمازیوں پر بھی ،اسی طرح وہ بندہ بھی فرشتوں کی دعا سے اپنا نصیبہ حاصل کرتا ہے جو لوگوں کو دینی تعلیم دیتا ہے ان کو دین و دنیا کی بھلائی سکھاتا ہے اور خیر و خوبی سے آگاہ کرتا ہے پس ان کے ذہنوں کو علوم و معرفت کی غذا فراہم کرتا ہے ان کے افکار و خیالات کو روشنی اور تقویت بخشتا ہے اور ان کے اخلاق و کردار کو پاکیزہ بناتا ہے نبی اکرم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے: «إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ وَأَهْلَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، حَتَّى النَّمْلَةَ فِي جُحْرِهَا، وَحَتَّى الْحُوتَ؛ لَيُصَلُّونَ عَلَى مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَيْرَ»(٢) لوگوں کو خیر اور بھلائی کی تعلیم دینے والے پر اللہ تعالی رحمت نازل فرماتا ہے اور اسکے فرشتے اور آسمان وزمین والے یہاں تک کہ چیونٹیاں اپنی سوراخ میں اور مچھلیاں بھی اسکے لئے دعائیں کرتی ہیں

ملائکہ کی دعاؤں کی تمنا کرنے والو! جو شخص اپنے عزیز واقارب کے ساتھ صلہ رحمی کرتا ہے، لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کرتا ہے، ضرورت مندوں کی امداد کرتا ہے تو اس

---

(١) أحمد: ٢٢٩٢٣.
(٢) الترمذي: ٢٦٨٥.

کیلئے بھی ملائکہ دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں اور اس کیلئے ان الفاظ میں خیر وبرکت طلب کرتے رہتے ہیں: «اللَّهُمَّ أَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا»[(١)]. یا اللہ تو (اپنی راہ میں) خرچ کرنے والے کو بہترین بدلہ عطا فرما، اور جن لوگوں کیلئے فرشتے دعا کرتے ہیں ان میں وہ بندے بھی شامل ہیں جو بیماروں کی دلجوئی کیلئے ان کا حال پوچھتے ہیں اور مریضوں کی تکلیف ہلکی کرنے کیلئے انکی عِیادت کرتے ہیں رسول رحمت ﷺ کا ارشاد ہے: «مَنْ عَادَ مَرِيضًا؛ نَادَى مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ: طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ، وَتَبَوَّأْتَ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا»[(٢)]. جس نے کسی مریض کی عِیادت کی تو ایک پکارنے والا فرشتہ اس کو ندا دیتا ہے کہ تونے بہت اچھا کام کیا اور تیرا چلنا خوب رہا اور تونے جنت میں ٹھکانہ بنالیا، اور جو مسلمان اپنے مؤمن بھائی کا بھلا چاہتا ہے اس کی موجودگی اور غیر موجودگی میں اس کیلئے دعائے خیر کرتا ہے تو فرشتے ایسے بندے کی دعا پر آمین کہتے ہیں اور اس کیلئے بھی ویسی ہی دعا کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: «دَعْوَةُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ مُسْتَجَابَةٌ، عِنْدَ رَأْسِهِ مَلَكٌ مُوَكَّلٌ، كُلَّمَا دَعَا لِأَخِيهِ بِخَيْرٍ قَالَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِهِ: آمِينَ، وَلَكَ بِمِثْلٍ»[(٣)]. مسلمان کی اپنے مسلمان بھائی کیلئے غائبانہ دعا قبول ہوتی ہے اسکے پاس (اللہ کی طرف سے) ایک فرشتہ مامور ہوتا ہے، وہ جب بھی اپنے بھائی کیلئے (غائبانہ طور پر) خیر کی دعا کرتا ہے تو مامور

---

(١) متفق عليه.
(٢) الترمذي: ٢٠٠٨، وابن ماجه: ١٤٤٣ واللفظ له.
(٣) مسلم: ٢٧٣٣.

فرشتہ یہ کہتا ہے کہ اللہ تیری دعا قبول کرے اور تیرے لئے بھی اسی طرح کی بھلائی اور خیر ہو، یا اللہ! ہمیں بھی نیک اعمال کی توفیق دیدے اور ان مقرب بندوں میں شامل فرمالے جن کیلئے ملائکہ دعائیں کرتے رہتے ہیں نیز ہم سب کو اپنی اور اپنے نبی محمد ﷺ کی اطاعت کی توفیق عطا فرمادے اور ان لوگوں کی اطاعت کی بھی توفیق دیدے، جن کی اطاعت کا تو نے حکم دیا ہے

(سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ* وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ* وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ).

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْقَائِلِ:(هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ)(١). وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

حضراتِ گرامی! میرے مؤمن بھائیو! اللہ کے مقرب فرشتے ان مسلمانوں کیلئے بھی دعا کرتے رہتے ہیں جو اللہ کی اطاعت وعبادت کرتے ہیں اور توبہ واستغفار کا اہتمام کرتے ہیں چنانچہ خدائے عزّوجلّ نے فرشتوں کے متعلق ارشاد فرمایا ہے:(وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا

---

(١) الأحزاب: ٤٣.

سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ)(١)، اور فرشتے اہلِ ایمان کے لیے مغفرت کی دعا کرتے ہیں کہ: اے ہمارے رب! تیری رحمت اور علم ہر چیز پر حاوی ہے، اس لیے جن لوگوں نے توبہ کر لی ہے اور تیرے راستے پر چل پڑے ہیں، ان کی بخشش فرمادے اور اُنہیں جہنم کے عذاب سے بچالے ۔ایسے ہی جو بندہ اللہ کا ذِکر کرتا ہے اور پاکی اور پاکبازی کے ساتھ رات گذارتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے ایک فرشتہ مقرر کردیتا ہے جو ان الفاظ میں اس کیلئے دعا کرتا رہتا ہے: «اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِكَ فُلَانٍ، فَإِنَّهُ بَاتَ طَاهِرًا»(٢). یا اللہ! اپنے فلاں بندے کی مغفرت فرمادے کیونکہ اس نے پاکی اور پاکبازی کے ساتھ رات گذاری ہے، جس بندے کی یہ تمنا ہو کہ وہ فرشتوں کی دعا کا مستحق بنے اور اس سلسلے میں کامیابی حاصل کرے تو اسے خوب کثرت سے دُرود پڑھنا چاہیے اور ہمارے نبی ہمارے آقا سید الانبیاء ﷺ پر زیادہ سے زیادہ صلاۃ و سلام پیش کرنا چاہیے خود نبی رحمۃ للعلمین ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: «مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَلِّي عَلَيَّ؛ إِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا صَلَّى عَلَيَّ، فَلْيُقِلَّ الْعَبْدُ مِنْ ذَلِكَ أَوْ لِيُكْثِرْ»(٣). جو بھی مسلمان بندہ مجھ پر دُرود بھیجتا ہے تو فرشتے (دعائے رحمت کے ساتھ) اس پر اسی طرح دُرود بھیجتے ہیں جس طرح اس نے مجھ پر دُرود بھیجا پس اب بندے کی مرضی ہے کہ

---

(١) غافر: ٧.

(٢) صحيح ابن حبان (١٠٥١).

(٣) أحمد (١٥٧١٨) والضياء في الأحاديث المختارة (٨/١٨٩ ، رقم ٢١٦) وقال: حسن. ، وابن ماجه: ٩٠٧ واللفظ له.

وہ اس سے کم دُرود بھیجے یا اس سے زیادہ بھیجے۔ تو آیئے ہم بھی فرشتوں کی دعا کے مستحق بنیں اور اپنے آقا اپنے نبی ﷺ پر صلاۃ و سلام کا نذرانہ پیش کریں ** فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَالسَّلَامِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ. وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى. **اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ مُحَمَّد بْن زَايِد وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ أَدِمْ على دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الِاسْتِقْرَارَ، وَالرُّقِيَّ وَالِازْدِهَارَ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد، وَالشَّيخ راشد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَالشَّيخ خَلِيفَة بْن زَايِد، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ.** اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ. اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.